More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

عربی، فارسی اور سندھی میں ایک شاعر کی حیثیت سے بھی اُنھوں نے نہایت بلند مقام حاصل کرلیا۔

علومِ تفسیر و حدیث، تجوید و قرأت، سیرت و تاریخ اور صرف و نحو میں بھی وہ گہری بصیرت رکھتے تھے۔ مختلف موضوعات پر ان کی بہت سی قابل قدر تصانیف ہیں۔ حضرت شیخ محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمہ اللہ نے جمعرات ۶ رجب ۱۱۷۴ ہجری کو ٹھٹھہ میں وفات پائی۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تَوَرُّعٌ	پرہیزگاری	اِنْتَقَلَ	وہ منتقل ہوا
مُحَافَظَةٌ	ضلع	مَكَثَ	وہ ٹھہرا
حِجْرٌ	گود	ذَاعَتْ	پھیل گئی

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔ مَتٰى وُلِدَ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّدٌ هَاشِمٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ؟

مخدوم ہاشمؒ کب پیدا ہوئے؟

جواب: وُلِدَ فِي الْعَاشِرِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ أَلْفٍ وَّمِائَةٍ وَّ أَرْبَعٍ مِّنَ الْهِجْرَةِ (۱۱۰۴ ھجری) فِيْ قَرْيَةِ "بَتُوْرُو" بِمُحَافَظَةِ تَتَّهَ۔

آپ دس ربیع الاول ۱۱۰۴ھ کو ٹھٹھہ کے ایک قصبہ بٹھور میں پیدا ہوئے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

٢۔ مَتَی انْتَقَلَ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّد هَاشِم رَحِمَهُ اللهُ إِلَى مَدِيْنَةِ تَتَّه؟

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھہ شہر کے مضافات میں کب منتقل ہوئے؟

جواب: ثُمَّ انْتَقَلَ إِلَى تَتَّه وَكَانَتْ مَرْكَزًا لِلْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَالثَّقَافَةِ۔

٣۔ أَيْنَ أَنْشَأَ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّد هَاشِم رَحِمَهُ اللهُ إِلَى الْحِجَازِ؟

جواب: سَافَرَ إِلَى الْحِجَازِ سَنَةَ ١١٣٥ھ وَأَخَذَ مِنْ عُلَمَاءِ الْحَرَمَيْنِ۔

٤۔ أَيْنَ أَنْشَأَ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّد هَاشِم رَحِمَهُ اللهُ مَدْرَسَةً؟

جواب: أَنْشَأَ مَدْرَسَةً فِي مَدِيْنَةِ تَتَّه۔

٥۔ مَتَى تُوُفِّيَ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّد هَاشِم رَحِمَهُ اللهُ؟

جواب: تُوُفِّيَ رَحِمَهُ اللهُ فِي يَوْمِ الْخَمِيْسِ فِي السَّادِسِ مِنْ شَهْرِ رَجَب سَنَةَ أَلْفٍ وَمِائَةٍ وَأَرْبَعٍ وَسَبْعِيْنَ مِنَ الْهِجْرَةِ فِي مَدِيْنَةِ تَتَّه۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

٢۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ۔

(١) مِنْ أَبْرَزِ ___عُلَمَاءِ___ السِّنْدِ۔ (وَالِدِهٖ)

(٢) وَنَشَأَ فِي حِجْرِ ___وَالِدِهٖ___ الصَّالِحِ۔ (سَافَرَ)

(٣) ثُمَّ ___سَافَرَ___ إِلَى الْحِجَازِ۔ (كَثِيْرَةٌ)

(٤) حَيْثُ أَنْشَأَ ___مَدْرَسَةً___ فِي مَدِيْنَةِ تَتَّه۔ (عُلَمَاءِ)

(٥) وَلَهٗ مُؤَلَّفَاتٌ ___كَثِيْرَةٌ___ فِي مَوْضُوْعَاتٍ مُتَنَوِّعَةٍ۔

(مَدْرَسَةً)

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ اِسْتَخْرِجْ / اِسْتَخْرِجِيْ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ اِسْمَ الْإِشَارَةِ وَاكْتُبْهَا/ اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم اشارہ نکالیے اور ان کو لکھیے۔

اَلْجُمْلَةُ	اِسْمُ الْإِشَارَةِ
(۱) يَذْهَبُ هٰذَا الْعَامِلُ إِلٰى مَصْنَعِهِ۔	هٰذَا
(۲) حَلَّقَتْ هَاتَانِ الطَّائِرَتَانِ فِي الْفَضَاءِ۔	هَاتَانِ
(۳) هٰؤُلَاءِ التَّلَامِيْذُ مُجِدُّوْنَ۔	هٰؤُلَاءِ
(۴) تَانِكَ الطَّبِيْبَتَانِ رَحِيْمَتَانِ۔	تَانِكَ
(۵) أُولٰئِكَ الْبَنَاتُ ذَاهِبَاتٌ۔	أُولٰئِكَ

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ أَدْخِلْ/أَدْخِلِيْ "كَانَ" وَ "إِنَّ" عَلَى الْجُمَلِ التَّالِيَةِ وَغَيِّرْ/غَيِّرِيْ مَا يَلْزَمُ فِي الْفَرَاغَاتِ:

مندرجہ ذیل جملوں پر کان اور إنّ داخل کیجیے اور ان کا عمل واضح کیجیے۔

(۱) فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ مُجْتَهِدَةٌ۔

كَانَ فَاطِمَةُ طَالِبَةً مُجْتَهِدَةً   إِنَّ فَاطِمَةَ طَالِبَةٌ مُجْتَهِدَةٌ

(۲) مُحَمَّدٌ طَالِبٌ صَادِقٌ۔

كَانَ مُحَمَّدٌ طَالِبًا صَادِقًا   إِنَّ مُحَمَّدًا طَالِبٌ صَادِقٌ

(۳) اَلْأُمُّ حَنُوْنَةٌ عَلٰى أَوْلَادِهَا۔

كَانَ الْأُمُّ حَنُوْنَةً عَلٰى أَوْلَادِهَا   إِنَّ الْأُمَّ حَنُوْنَةٌ عَلٰى أَوْلَادِهَا

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۴) اَلْمُهَنْدِسُ مَاهِرٌ فِيْ عَمَلِهٖ۔

كَانَ الْمُهَنْدِسُ مَاهِرًا فِيْ عَمَلِهٖ — إِنَّ الْمُهَنْدِسَ مَاهِرٌ فِيْ عَمَلِهٖ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اكْتُبِيْ فِيْ دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیے۔

۱۔ تو ایک عورت بچوں پر مہربانی کرتی ہو۔	۱۔ اَنْتِ رَحِيْمَةٌ عَلَى الْأَطْفَالِ۔
۲۔ ہم مہمان کی عزت کرتے ہیں۔	۲۔ نَحْنُ اِكْرَامُ الضُّيُوْفِ۔
۳۔ صبر کرنے والے کامیاب ہیں۔	۳۔ صَابِرُوْنَ مُفْلِحُوْنَ۔
۴۔ یہ لڑکیاں علم طب پڑھ رہی ہیں۔	۴۔ تَانِكَ الطَّالِبَاتُ تَقْرَؤُوْنَ عِلْمَ الطِّبِّ۔

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ
- لَا يَزَالُ الْعُلَمَاءُ فِيْ كُلِّ عَصْرٍ مُكَرَّمِيْنَ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُوْنَ (بائیسواں سبق)

اَلْفَاكِهِيُّ وَالْمُشْتَرِي (اَلْحِوَارُ)

پھل والا اور خریدار کی بات چیت

خریدار اپنے دوست کے ساتھ پھلوں کی ایک دکان پر گیا اور دکاندار سے اس نے اس طرح بات چیت کی۔

خریدار: السلام علیکم

دکاندار: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دکاندار: بھائی تمہیں کیا خریدنا ہے؟

خریدار: کچھ پھل خریدنے کا ارادہ ہے۔ یہ سیب کیا بھاؤ ہیں؟

دکاندار: ایک سو روپے کلو

خریدار: ایک کلو سیب دے دو، اور یہ چیری کس حساب سے ہے؟

دکاندار: تین سو روپے پیکٹ۔

خریدار: بھائی! تم کیا کہہ رہے ہو۔ تین سو روپے

دکاندار: مجھے بہت افسوس ہے، یہ بہت ہی مہنگا ہے، میں نے تو بہت ہی رعایت کر کے تمہیں بتلایا ہے۔ عام طور پر تو ساڑھے تین سو روپے کے حساب سے بیچ رہا ہوں۔

خریدار: ایک کلو خوبانی تول دو۔ میرے بچوں کو بہت پسند ہے۔

دکاندار نے خوبانی تول دی اور پیکٹ میں چار خوبانیاں رکھ دیں۔

خریدار: میں نے تم سے ایک کلو مانگی ہیں اور تم نے مجھے صرف چار خوبانیاں دے

==

Perfect24u.com

دیں۔

دکاندار: (مسکراتے ہوئے) یہ خوبانیاں سوات سے منگوائی گئی ہیں اور یہ بہت موٹی موٹی ہیں، ایک خوبانی ایک پاؤ کے برابر ہے۔

خریدار: ماشاءاللہ! یہ ذائقے میں کیسی ہیں؟

دکاندار: کھٹی میٹھی

خریدار: آم کیسے دیئے ہیں؟

دکاندار: آم کئی قسم کے ہیں، یہ ایک سو روپے ہیں، یہ ایک سو بیس ہیں اور یہ والے آم ایک سو پچاس روپیہ ہیں۔

خریدار: آموں کی ان قسموں میں کیا فرق ہے؟

دکاندار: ان میں سے ایک قسم کے آم پنجاب سے آئے ہوئے ہیں، باقی سندھ کے ہیں۔

یہ زیادہ عمدہ اور زیادہ میٹھے ہیں اسی لیے ان کی قیمت زیادہ ہے اور یہ ڈیڑھ سو روپے کلو ہیں۔

خریدار: ان آموں میں سے مجھے سب سے عمدہ قسم کے تین کلو آم دے دو۔

دکاندار: کیا آپ شہتوت نہیں خریدیں گے؟ بہت میٹھے ہیں اور ذائقہ میں بھی بہت لذیذ اور عمدہ ہیں۔

خریدار: نہیں بھائی نہیں، مجھے ان کا شوق نہیں، البتہ مجھے کیلے کا بھاؤ بتاؤ۔

دکاندار: ایک سو بیس روپے درجن۔

خریدار: سبحان اللہ! یہ تو بہت مہنگے ہیں۔ بس مجھے یہی پھل کافی ہیں۔

دوست: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، یہ پھل میں خرید رہا ہوں اور میں خود ہی ان کی

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

قیمت ادا کروں گا۔

خریدار: سلامتی کے ساتھ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَلزَّبُوْنُ	خریدار	اَلْخَوْخُ	خوبانی
سِعْرٌ	بھاؤ	مَجْلُوْبٌ	لایا ہوا
اَلْكَرَزُ	چیری (پھل)	حَامِضٌ	کھٹا
خَفَضْتُ	میں نے رعایت کی	أَرْخَصُ	زیادہ سستا
كِيْسٌ	تھیلی	اَلدَّزِيْنَةُ	درجن
زِنْ	تو تول	غَالٍ	مہنگا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔ مَعَ مَنْ ذَهَبَ الزَّبُوْنُ؟

خریدار کے ساتھ کون گیا تھا؟

جواب: ذَهَبَ الزَّبُوْنُ مَعَ صَدِيْقِهِ۔

خریدار اپنے دوست کے ساتھ گیا تھا۔

۲۔ كَمْ كَانَ سِعْرُ الْمَوْزِ؟

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کیلا کیا بھاؤ ہے؟

جواب: اَلدَّزِيْنَةُ بِمِائَةٍ وَّ عِشْرِيْنَ رُوْبِيَّةً۔

کیلا ایک سو بیس روپے درجن ہے۔

۳۔ كَمْ كَانَ سِعْرُ التُّفَّاحِ؟

سیب کیا بھاؤ ہے؟

جواب: اَلتُّفَّاحُ كِيْلُوْ بِمِائَةِ رُوْبِيَّةٍ۔

سیب ایک سو روپے کلو ہے۔

۴۔ هَلِ اشْتَرَى الزَّبُوْنُ التُّوْتَ؟

کیا آپ شہتوت خریدیں گے؟

جواب: لَا. لَا يَرْغَبُ الزَّبُوْنُ التُّوْتَ۔

خریدار نہیں میں شہتوت نہیں پسند کرتا ہوں۔

۵۔ مِنْ أَيْنَ جُلِبَ الْخُوْخُ؟

خوبانی کہاں سے منگوائی گئی ہے؟

جواب: هٰذَا الْخُوْخُ مَجْلُوْبٌ مِّنْ مَدِيْنَةِ "سَوَات"۔

یہ خوبانی سوات شہر سے منگوائی گئی ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(۱) وَضَعَ فِيْ ____الْكِيْسِ____ أَرْبَعَةً۔ (نَوْع)

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۲) أَرْخَصُ ــ نَوْعٌ ــ مِنْهَا مِنْ بَنجَاب۔ (أَدْفَعُ)

(۳) وَأَنَا ــ أَدْفَعُ ــ ثَمَنَهَا بِنَفْسِيْ۔ (أَرْغَبُ)

(۴) لَا. لَا ــ أَرْغَبُ ــ فِيْهِ۔ (الْكِيْسِ)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳:۔ صَحِّحْ/ صَحِّحِي الْجُمَلِ التَّالِيَةَ حَسْبَمَا تَعَلَّمْتَ مِنَ الْقَوَاعِدِ وَاكْتُبْهَا/ اكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کو صحیح قواعد سے لکھیے۔

(۱) اَلتُّفَّاحُ بِعِشْرِيْنَ رُوْبِيَّةٍ لِكِيْلُو۔	اَلتُّفَّاحُ بِمَائَةِ رُوْبِيَّةٍ لِكِيْلُو
(۲) صُنْدُوْقَ الْكَرَزِ بِمَائَةِ رُوْبِيَّةً۔	صُنْدُوْقَ الْكَرَزِ بِثَلَاثَ مِائَةِ رُوْبِيَّةٍ
(۳) كَانَ الْخَوْخُ حَامِضٌ۔	كَانَ الْخَوْخُ حَامِضٌ حُلْوٌ
(۴) إِشْتَرَى الزَّبُوْنَ الْمَانْجُوْ كِيْلُوْ۔	إِشْتَرَى الزَّبُوْنَ الْمَانْجُوْ إِثْنَيْنِ كِيْلُوْ
(۵) إِشْتَرَى الزَّبُوْنُ الْمَوْزُ لِأَطْفَالِهِ	إِشْتَرَى الزَّبُوْنُ الْخَوْخُ لِأَطْفَالِهِ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ حَوِّلْ/حَوِّلِي الْأَعْدَادَ الْمَكْتُوْبَةَ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ بِالْحُرُوْفِ وَضَعْهَا/ ضَعِيْهَا فِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةِ:

بریکٹ میں دی گئی گنتی کو خالی جگہوں میں عربی میں لکھیے۔

(۱) إِشْتَرَيْتُ ــ خَمْسَ عَشَرَ ــ قَلَمًا۔ (۱۵)

(۲) رَأَيْتُ ــ إِثْنَتَا عَشْرَةَ ــ كُرَّاسَةً۔ (۱۲)

(۳) طَارَ مِنَ الشَّجَرَةِ ــ أَرْبَعَ عَشَرَ ــ عُصْفُوْرًا۔ (۱۴)

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۴) فِي الصَّفِّ ___سِتَّةَ عَشَرَة___ طَالِبَةً۔ (۱۶)

(۵) فِي هٰذِهِ الزَّهْرِيَّةِ ___ثَمَانِيَ عَشَرَة___ زَهْرَةً۔ (۱۸)

(۶) رَأَى يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ___أَحَدَ عَشَرَ___ كَوْكَبًا۔ (۱۱)

(۷) فِي غُرْفَةِ الْمُعَلِّمِينَ ___سَبْعَةَ عَشَرَ___ مُعَلِّمًا۔ (۱۷)

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اكْتُبِي فِي دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ایک ایک کر کے مسائل سیکھیں۔ ۱۔ يُعَلِّمُ الْمَسَائِلَ وَاحِدًا وَاحِدًا۔

۲۔شاگرد تین تین ہو کر نکلے۔ ۲۔ خَرَجُوا التَّلَامِيذَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

۳۔میں نے گندم چالیس روپے میں خریدی۔ ۳۔ اِشْتَرَيْتُ حِنْطَةً بِأَرْبَعِينَ رُوبِيَةً۔

۴۔مہینہ تیس دن کا پورا ہوا۔ ۴۔ كَانَ الشَّهْرُ ثَلَاثُونَ يَوْمًا كَامِلًا۔

۵۔خالد اپنے استاد کے ساتھ ادب سے گفتگو کرتا ہے۔

۵۔ يُكَلِّمُ خَالِدٌ مُعَلِّمَةً بِأَدَبِهِ۔

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدِيقٍ جَاهِلٍ
- قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۖ

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ (تئیسواں سبق)

اَلْحِوَارُ بَیْنَ الْمُسَافِرِ وَالْمُفَتِّشِ

مسافر اور ٹکٹ چیک کرنے والے کے درمیان گفتگو

احمد لاہور میں قیام پذیر ہے۔ وہ وہاں ایک میڈیکل کالج میں پڑھتا ہے اور اس کے ماموں کراچی میں رہتے ہیں، موسم گرما کی چھٹیوں میں احمد نے اپنے ماموں سے ملاقات کرنے کا ارادہ کیا، سفر سے پندرہ دن پہلے وہ ٹرین میں بکنگ کے لیے ریلوے اسٹیشن گیا، درجہ اول ایئر کنڈیشنڈ میں اس نے بکنگ کرالی اور ٹکٹ خرید لیا۔

جس روز اسے سفر کرنا تھا وہ ریلوے اسٹیشن پہنچ گیا، ٹرین مقررہ وقت پر آ گئی، وہ ٹرین میں سوار ہو گیا۔ ٹرین میں بیٹھنے کے بعد اس نے اپنے بیگ سے ایک کتاب نکالی اور اسے پڑھنا شروع کر دیا، اتنے میں ٹکٹ چیک کرنے والا آ گیا تا کہ وہ سب کے ٹکٹ چیک کرے، اس نے اس سے بھی ٹکٹ طلب کیا، اس نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا تو اس میں اسے ٹکٹ نہ ملا۔ وہ بہت پریشان ہوا۔ اس کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگا۔ ٹکٹ چیک کرنے والا: بغیر ٹکٹ آپ کیسے گاڑی میں سوار ہوئے، جبکہ بغیر ٹکٹ سفر کرنا جرم ہے اور اس صورت میں ڈبل کرایہ دینا پڑتا ہے؟ احمد: ایسی کوئی بات نہیں۔ جیسا آپ گمان کر رہے ہیں۔ سفر سے دو ہفتے پہلے میں نے ٹکٹ بنوالیا تھا اور اسے جیب میں رکھ لیا تھا۔ لیکن وہ مجھ سے کسی طرح ضائع ہو گیا۔

ٹکٹ چیک کرنے والا: پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ بے شک مومن کو ہر مصیبت اور تکلیف پر اجر ملتا ہے۔ ایک مرتبہ دوبارہ تلاش کریں۔ ان شاء اللہ ٹکٹ آپ کو مل جائے گا۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

احمد نے دوبارہ تلاش کرنے کی کوشش کی پھر بھی ٹکٹ نہ ملا۔

ٹکٹ چیک کرنے والا: آپ کا چہرہ بتلا رہا ہے کہ آپ سچ بول رہے ہیں۔

احمد: میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

ٹکٹ چیک کرنے والا: کوئی بات نہیں آپ دوبارہ تلاش کرلیں۔

احمد نے دوبارہ تلاش کیا مگر ٹکٹ نہ ملا۔

احمد: جناب! اس مشکل کا آخر حل کیا ہے؟

ٹکٹ چیک کرنے والا: بغیر جرمانہ کے میں آپ کا ٹکٹ بنا دیتا ہوں۔

احمد: اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے۔ میرا کراچی کا ٹکٹ بنا دیں۔

اسی دوران احمد کو اپنے پیچھے سے ایک آواز سنائی دی۔ نیا ٹکٹ خریدنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ احمد اس آواز کی طرف متوجہ ہوا۔ اس نے اپنے سامنے ایک عمر رسیدہ شخص کو پایا جو اس کا ٹکٹ پکڑے ہوئے تھا۔ احمد نے اس سے پوچھا کہ آپ کو یہ ٹکٹ کہاں سے ملا؟

شیخ: سیٹ کے نیچے سے۔

احمد: شاید جب میں نے بیگ سے کتاب نکالی اس وقت یہ ٹکٹ بھی کتاب کے ساتھ بیگ سے باہر آگیا اور نیچے گر پڑا۔

ٹکٹ چیک کرنے والا: میں دوبارہ آپ سے کہتا ہوں کہ آپ سچ بول رہے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ آپ کا ٹکٹ مل گیا۔

احمد: میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے جھوٹ اور خیانت سے بچا لیا۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَلْمُفَتِّشُ	ٹکٹ چیک کرنے والا	لَا يَهُمُّكَ	تجھے فکر مند نہ بنائے

Perfect24u.com

اَلتَّذْكِرَةُ	ٹکٹ	اِبْحَثْ	تو تلاش کر
يَسِيْلُ	بہہ رہا ہے	لَوْ سَمَحْتَ	اگر آپ مہربانی کریں
مُضَاعَفٌ	دوگنا	مُتَأَكِّدٌ	یقینی
غَرَامَةٌ	تاوان۔جرمانہ	تُهْمَةٌ	تہمت
حَجَزْتُ	میں نے بکنگ کرائی		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ أَيْنَ سَافَرَ أَحْمَدُ؟

احمد نے کہاں کا سفر کیا؟

جواب: خَالُهُ يَسْكُنُ فِيْ كَرَاتْشِيْ، فَأَحْمَدُ زِيَارَةَ خَالِهِ خِلَالَ الْعُطْلَةِ الصَّيْفِيَّةِ۔

احمد نے کراچی کا سفر کیا، پس اس نے اپنے ماموں سے ملاقات کا ارادہ کیا۔

۲۔ مَاذَا فَعَلَ أَحْمَدُ بَعْدَ رُكُوْبِ الْقِطَارِ؟

احمد نے ریل پر سوار ہونے کے بعد کیا کیا؟

جواب: وَأَخْرَجَ مِنْ حَقِيْبَتِهِ كِتَابًا، وَبَدَأَ يَقْرَأُهُ۔

احمد نے اپنے بیگ سے کتاب نکالی اور اس کو پڑھنا شروع کیا۔

۳۔ أَيْنَ بَحَثَ أَحْمَدُ التَّذْكِرَةَ؟

احمد نے ٹکٹ کہاں تلاش کی؟

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

جواب: بَحَثَ أَحْمَدُ التَّذْكِرَةِ فِيْ جَيْبِهٖ فَلَمْ يَجِدِ التَّذْكِرَتَهٗ فِيْهِ فَقَالَ الشَّيْخُ وَجَدْتُهَا تَحْتَ الْكُرْسِيِّ۔

احمد نے اپنی جیب میں ٹکٹ تلاش کیا تو اس میں اس کو ٹکٹ نہ ملی پس اس کو ایک بزرگ نے بتایا کہ ٹکٹ کرسی کے نیچے پڑی ہے۔

۴۔ هَلْ صَدَّقَ الْمُفَتِّشُ أَحْمَدَ؟

کیا ٹکٹ چیک کرنے والے نے احمد کی بات کی تصدیق کی؟

جواب: نعم صَدَّقَ الْمُفَتِّشُ أَحْمَدَ؟

جی ہاں ٹکٹ چیک کرنے والے نے احمد کی بات کی تصدیق کی۔

۵۔ هَلْ قَطَعَ الْمُفَتِّشُ تَذْكِرَةً أُخْرٰى أَمْ لَا؟

کیا ٹکٹ چیک کرنے والے نے دوسرا ٹکٹ بنایا یا نہیں؟

جواب: لَا يَقْطَعَ الْمُفَتِّشُ تَذْكِرَةً أُخْرٰى۔

ٹکٹ چیک کرنے والے نے ٹکٹ نہیں بنایا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(۱) فَأَرَادَ أَحْمَدُ زِيَارَةَ خَالِهٖ ___الْعَطْلَةَ___ الصَّيْفِيَّةِ (الْعَرَقُ)

(۲) أَخْرَجَ مِنْ ___حَقِيْبَتِهٖ___ كِتَابًا۔ (وَضَعْتُهَا)

(۳) وَبَدَأَ يَسِيْلُ ___الْعَرَقُ___ فِيْ جَبِيْنِهٖ (شَيْخًا)

(۴) فَوَجَدَ أَمَامَهٗ ___شَيْخًا___ يَحْمِلُ تَذْكِرَتَهٗ۔ (الْعُطْلَةِ)

Perfect24u.com

(۵) لَعَلِّي ــــ وَضَعْتُهَا ــــ فِي حَقِيبَتِي۔ (حَقِيبَتِه)

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُنَاسِبَةِ۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

يَسْكُنُ اِشْتَرٰى كِتَابٌ أَكْذِبُ اَلتَّذْكِرَةُ

۱۔ وَخَالُهُ يَسْكُنُ فِي كَرَاتْشِي۔

۲۔ اِشْتَرٰى تَذْكِرَةً عَوْدَةً۔

۳۔ وَأَخْرَجَ مِنْ حَقِيبَتِهِ كِتَاباً۔

۴۔ أَنَا لَا أَكْذِبُ أَبَداً۔

۵۔ سَأَقْطَعُ لَكَ التَّذْكِرَةَ بِدُونِ غَرَامَةٍ۔

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ حَوِّلْ / حَوِّلِي الْأَعْدَادَ الْمَكْتُوبَةَ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ بِالْحُرُوفِ وَضَعْهَا / ضَعِيهَا فِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کو بریکٹ میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے مکمل کیجئے۔

(۱) ــــ مَا ــــ وَضَعْتُ الْكِتَابَ عَلَى الطَّاوِلَةِ۔ (مَا، لَا، لَمْ)

(۲) ــــ لَيْسَ ــــ أَحْمَدُ مُهَنْدِساً۔ (لَا، لَيْسَ، لَمَّا)

(۳) ــــ لَمَّا ــــ أُنَظِّفُ الْبَيْتَ۔ (لَمَّا، لَا، مَا)

(۴) ــــ لَا ــــ يَنْظُرُ أَخِي إِلَى الطَّائِرَةِ۔ (مَا، لَمَّا، لَا)

(۵) ــــ لَمَّا ــــ أَضَعُ كِتَاباً فِي الْحَقِيبَةِ۔ (لَا، لَمْ، لَيْسَ)

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اُكْتُبِيْ فِيْ دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ سورج غائب ہونے کے وقت سرخ ہو گیا۔

۱۔ كَانَتِ الشَّمْسُ حَمْرَاءَ إِذَا غَرَبَتْ

۲۔ مسجد کے دروازے نمازیوں کے لئے کھلے ہیں۔

۲۔ أَبْوَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوحٌ لِلْمُصَلِّيَانِ

۳۔ فوج وطن کی حفاظت کرتی ہے۔ ۳۔ اَلْجُنْدُ مُحَافِظَةٌ لِلْوَطَنِ

۴۔ اپنے بھائیوں سے اچھا معاملہ کر۔ ۴۔ أَحْسِنْ أَخُوَةً إِحْسَانًا طَيِّبًا۔

۵۔ شاگرد اپنی کامیابی پر خوش ہوا۔ ۵۔ فَرِحَ الطِّلْمِيْذُ عَلٰى نَجَاحِهٖ۔

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- مَنْ عَذُبَ لِسَانُهٗ كَثُرَ إِخْوَانُهٗ۔
- خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ۔

==

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (چوبیسواں سبق)

رِسَالَةُ الْاِبْنِ اِلَی الْاَبِ یَصِفُ فِیْهَا وَضْعَ الْمَدْرَسَةِ وَالدِّرَاسَةِ فِیْهَا

بیٹے کا خط باپ کی طرف جس میں اس نے پڑھائی اور مدرسہ کے متعلق تفصیل بیان کی

میرے محترم ومکرم ابا جان! اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت اور سلامتی کے ساتھ رکھے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اور اس کے بعد

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے مجھے اُمید ہے کہ وہ آپ کو اور باقی سب گھر والوں کو بخیر وعافیت اور صحت وسلامتی کے ساتھ رکھے۔

آپ کے محبت بھرے خط نے میری خوشی ومسرت میں بہت اضافہ کر دیا۔

میں چاہتا ہوں کہ اپنے اسکول اور اپنی پڑھائی کے متعلق کچھ باتیں آپ کے علم میں لاؤں۔

ہمارا اسکول دریا کے کنارے پُر فضا مقام پر بہت بڑے رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ اسکول کے ساتھ ہی غیر مقامی طلبہ کے لئے ایک بہت بڑا اور کشادہ ہوسٹل بھی ہے۔ جس میں بہت سے کمرے ہیں۔ اسکول میں طلبہ کی تعلیم کے لئے بھی کئی کمرے موجود ہیں۔

اسکول کے درمیان میں درختوں اور پھولوں سے لدا ہوا ایک باغیچہ بھی ہے۔ اسکول میں مختلف کھیلوں کے لئے کئی گراؤنڈ بھی ہیں۔

میرے محترم والد صاحب!

ہمارے اسکول میں طلبہ کی تعلیم وتربیت کا بہت اچھا انتظام ہے۔ یہاں نظم وضبط کا بہت زیادہ خیال رکھا جاتا ہے۔ طلبہ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بہت زیادہ دلچسپی لیتے

Perfect24u.com

ہیں۔ اساتذۂ کرام بھی بڑے خلوص اور محبت کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرتے ہیں۔ ہر ایک طلبہ کے تمام تعلیمی مراحل اور ان کی مختلف سرگرمیوں پر گہری نظر رکھتے ہیں اور ان کی اخلاقی تربیت پر بہت زور رہتا ہے اور ان کی صحت و عافیت اور بیماری میں ان کی پوری طرح دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ خط کے آخر میں میں آپ کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ میں اسکول میں بہت اچھے طریقے سے رہتا ہوں۔ مجھے یہاں کوئی پریشانی نہیں ہے اور میں اپنا قیمتی وقت کسی طرح بھی ضائع نہیں کرتا ہوں۔

آپ میرا سلام میری والدہ محترمہ، میرے پیارے پیارے بھائیوں اور پیاری پیاری بہنوں کو ضرور پہنچا دیجئے گا۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ مجھے اپنی نیک، صالح اور پاکیزہ دعاؤں میں یاد رکھیں اور کبھی بھی نہ بھولیں۔ آپ سب کے لئے میری طرف سے بہت بہت دعائیں اور سلام۔

آپ کا پیارا بیٹا

یحییٰ

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تَلَقَّيْتُ	میں نے حاصل کیا	اِرْتِيَاحٌ	راحت والا
تَفُوْحُ	بھرا ہوا ہے	اِنْسِجَامٌ	ہم آہنگی
نَظِيْفَةٌ	صاف ستھرا	أَلْتَمِسُ	میں التماس کرتا ہوں
اَلتَّلَوُّثُ الْبِيْئِيُّ	ماحولیاتی آلودگی	غَرْسٌ	پیدا کرنا
قَاعَةٌ	ہال	مُوَظَّفٌ	ملازم
اَلْأَنْشِطَةُ اللَّاصِفِيَّةُ	غیر نصابی سرگرمیاں	تَحِيَّاتٌ	واحد تحیۃ۔ سلام

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱۔ كَيْفَ كَانَتِ الْبِيئَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ؟

اسکول کا ماحول کیسا ہے؟

جواب: وَالْبِيئَةُ فِيهَا نَظِيفَةٌ بَعِيدَةٌ عَنِ الضَّجِيجِ۔

اسکول کا ماحول پاکیزہ اور صاف ستھرا ہے۔

۲۔ هَلْ هُنَاكَ مَلْعَبٌ فِي الْمَدْرَسَةِ؟

کیا وہاں اسکول میں کھیل کا میدان ہے؟

جواب: نَعَمْ، هُنَاكَ مَلْعَبٌ فِي الْمَدْرَسَةِ؟

جی ہاں وہاں کھیل کا میدان ہے۔

۳۔ بِمَ يَشْعُرُ الْإِبْنُ فِي الْمَدْرَسَةِ؟

بیٹے مدرسہ کا کیسا انتظام ہے؟

جواب: تَفُوحُ بِمَشَاعِرِ الْحُبِّ وَالْحَنَانِ۔

میری خوشی اور مسرت میں بہت ہی اضافہ ہو گیا۔

۴۔ هَلْ هُنَاكَ قَاعَةُ الْاِحْتِفَالَاتِ وَالْمُنَاسَبَاتِ فِي الْمَدْرَسَةِ؟

کیا وہاں اسکول میں کھیلوں کے لیے مناسب گراؤنڈ ہیں؟

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

جواب: نَعَمْ. فِي الْمَدْرَسَةِ قَاعَةُ الْاِحْتِفَالَاتِ وَالْمُنَاسَبَاتِ۔

جی ہاں اسکول میں کھیلوں کے لئے مناسب گراؤنڈ ہیں۔

۵۔ مَاذَا يَلْتَمِسُ الْاِبْنُ مِنَ الْجَمِيعِ؟

کیا آپ سب طلبہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں گے؟

جواب: يَلْتَمِسُ الْاِبْنُ مِنَ الْجَمِيعِ أَنْ لَّا يَنْسَوْنِي مِنْ صَالِحِ الدَّعَوَاتِ۔

سب طلبہ کے لئے دعائیں ہیں میں اپنی نیک اور پاکیزہ دعاؤں میں نہیں بھولوں گا۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

۲۔ اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

(۱) أَرْجُو ___مِنَ___ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى۔ (بِبَالِغِ)

(۲) تَلَقَّيْتُ ___فِيهَا___ السُّرُورِ۔ (فِيهَا)

(۳) اَلْبِيئَةُ ___بِبَالِغِ___ نَظِيفَةٌ۔ (جَمِيعًا)

(۴) وَلَكُمْ ___جَمِيعًا___ تَحِيَّاتِي وَتَقْدِيرِي۔ (سَلَامِي)

(۵) بَلِّغْ ___سَلَامِي___ وَتَحِيَّاتِي لِأُمِّي الْكَرِيمَةِ۔ (مِنَ)

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ اِقْرَأْ/ اِقْرَئِي ثُمَّ تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ. ثُمَّ عَيِّنْ/ عَيِّنِي الْخَبَرَ فِي الْقَائِمَةِ:

پڑھئے اور پھر مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کیجئے پھر خبر کو الگ کیجئے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلْخَبَرُ	اَلْجُمْلَةُ
عَزِيْزٌ	(۱) اَلْوَطَنُ عَزِيْزٌ عَلٰى أَبْنَائِهٖ۔
اَلْقُوَّةِ	(۲) اَلْحَقُّ فَوْقَ الْقُوَّةِ۔
يَقِفُ	(۳) اَلْإِمَامُ يَقِفُ أَمَامَ الْمُصَلِّيْنَ
يُذَاكِرُ	(۴) اَلْمُجْتَهِدُ يُذَاكِرُ دُرُوْسَهٗ۔
مَحْبُوْبٌ	(۵) اَلْمُؤَدَّبُ مَحْبُوْبٌ كَثِيْرُوْنَ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ كَوِّنْ/كَوِّنِيْ مِنْ فِعْلِ الْمَاضِيْ فِعْلَ الْمُضَارِعِ وَالْأَمْرَ الْحَاضِرَ وَالنَّهْيَ الْحَاضِرَ وَاكْتُبْهَا/اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ۔

فعل ماضی کی فعل مضارع فعل امر حاضر اور فعل نہی بنایئے اور ان کو لکھیے۔

فِعْلُ النَّهْيِ	فِعْلُ الْأَمْرِ	فِعْلُ الْمُضَارِعِ	فِعْلُ الْمَاضِيْ
لَا تَأْخُذْ	خُذْ	يَأْخُذُ	(۱) أَخَذَ
لَا تَسْأَلْ	سَلْ	يَسْأَلُ	(۲) سَأَلَ
لَا تَقِفْ	قِفْ	يَقِفُ	(۳) وَقَفَ
لَا تَكْتُبْ	اُكْتُبْ	يَكْتُبُ	(۴) كَتَبَ
لَا تَقْرَءْ	اِقْرَءْ	يَقْرَأُ	(۵) قَرَأَ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اُكْتُبِيْ فِيْ دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنایئے اور رجسٹر میں لکھیے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

١۔فاطمہ نے قرآن کی تلاوت کی۔ ١۔ تَتْلُوْا فَاطِمَةُ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ۔

٢۔میں نے عربی کا درس یاد نہیں کیا۔ ٢۔ لَا اَذْكُرُ دَرْسًا عَرَبِيًّا۔

٣۔سعد نے مسافروں کو الوداع کیا۔ ٣۔ وِدَّعَ سَعْدُ الْمُسَافِرُوْنَ۔

٤۔اس اسکول کی طالبات بہت محنتی ہیں۔ ٤۔ طَالِبَاتُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ مُجْتَهِدَاتٌ۔

٥۔انس نے ابھی تک ناشتہ نہیں کیا۔ ٥۔ لَا تَغَدَّوَا اِلَى الْاٰنَ اَنَسًا۔

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- مَنْ خَرَجَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ فَهُوَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔
- فِي ذِمَّتِي لَا أُحَارِبَنَّ الْجَهْلَ۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (پچیسواں سبق)

اَلنَّشِيْدُ الْوَطَنِيُّ (اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّد إِقْبَال)

قومی نغمہ (علامہ محمد اقبال)

چین ہمارا ہے۔عرب ہمارا ہے

ہندوستان ہمارا ہے، سب کچھ ہمارا ہے

ہمارا دین اسلام ہے، سارا جہاں ہمارا وطن ہے۔

اللہ تعالیٰ کی توحید ہمارے لئے نور کی حیثیت رکھتی ہے۔ روح کے لیے ہم سکون چاہتے ہیں۔کائنات فنا ہونے والی ہے، باقی رہنے والی نہیں۔

دنیا میں ہماری آسمانی کتب اور صحیفے ہی ہماری راہنمائی کرنے والے ہیں۔ دنیا کی ساری عبادت گاہیں ہمارے ہی لیے ہیں۔

دنیا میں سب سے پہلی عبادت گاہ کعبہ ہمارا ہی ہے۔

دنیا میں وہ اللہ کا سب سے پہلا گھر ہے جس کے ہم محافظ ہیں اور وہ ہمارا محافظ ہے۔

اسی سے ہماری روحانی زندگی وابستہ ہے، اس کی ہم حفاظت کرتے ہیں۔

چین ہمارا ہے۔ عرب بھی ہمارا ہے

ہندوستان ہمارا ہے اور سب کچھ ہمارا ہے

ہمارا دین اسلام ہے اور سارا جہان ہمارا ہی ہے۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

یہی ہمارا وطن ہے۔

دین کے زیر سایہ ہماری تربیت ہوئی ہے اور ہماری اولاد ہی ہماری عزت اور ہماری دولت ہے۔

گزشتہ زمانے میں اسلام ہی کا پرچم سربلند رہا ہے۔ ہماری مِلّت ہی ہماری بزرگی کی نشانی ہے۔

مسلمانوں کی اذان مغرب کے باشندوں کے لئے ہماری ہمت، محنت اور عزت و شرافت کی علامت رہی ہے۔ آسمان سے کہہ دو کہ آسمان کے ستارے ہماری سربلندی سے رفعت حاصل کرتے رہے ہیں۔

چین و عرب ہمارا ہندوستان ہمارا اور سب کچھ ہمارا ہی ہے۔

ہمارا دین اسلام ہی ہے اور ساری کائنات ہی ہمارا وطن ہے۔

اے دجلہ! تو نے ہی ہماری حفاظت کی ہے، تیرے دونوں کنارے ہماری عزت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ تیری موجیں دنیا کو سیراب کرتی رہی ہیں۔

تیرے کنارے اور تیرے ساحل ہمیں خوشیاں فراہم کرتے رہے ہیں۔

اے حرمین کی روشن اور منور سرزمین! اور اے ہماری شریعت کی پیدائش کی جگہ اسلام کی ترو تازگی اور اس کا شجر سایہ دار تیری سرزمین کو ہمارے خون کے ذریعے سیراب کیا جاتا رہا ہے۔

چین و عرب ہمارا ہندوستان ہمارا اور ساری سرزمین ہماری ہی ہے۔

منور اور روشن اسلام ہی ہمارا دین ہے اور سارا جہان ہمارا ہی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
أَضْحٰى	وہ ہوگیا	صَدًى	بازگشت
لَا تُمْحٰى	نہیں مٹائے جاتے ہیں۔ جائیں گے	اَلْمَجْدُ	شرف
		سَجَّلْتَ	تونے محفوظ کر لیے
سُؤْدَدٌ	سرداری	شَطَّيْكَ	تیرے دو کنارے
شِعَارٌ	نشانی	دَوْحَتُهُ	اس کا سایہ دار درخت

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱۔ هَلِ الْكَوْنُ وَطَنٌ؟

ہمارا وطن کون سا ہے؟

جواب: نَعَمْ، جَمِيْعُ الْكَوْنِ وَطَنًا۔

جی ہاں سارا جہاں ہمارا وطن ہے۔

۲۔ مَاذَا قَالَ الشَّاعِرُ الْعَلَّامَةُ إِقْبَال عَنْ بَيْتِ اللهِ؟

شاعر مشرق علامہ اقبال نے بیت اللہ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: اَلْبَيْتُ اللهُ كَعْبَتُنَا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

بیت اللہ ہمارا کعبہ ہے۔

۳۔ مَا هُوَ شِعَارُ مَجْدِ مِلَّتِنَا؟

کیا ہے نشانی ہماری ملت کی بزرگی کی؟

جواب: عَلَمُ الْإِسْلَامِ عَلَى الْأَيَّامِ شِعَارُ الْمَجْدِ لِمِلَّتِنَا۔

اسلام ہی کا پرچم بلند رہا ہے ہماری ملت ہی ہماری بزرگی کی نشانی ہے۔

۴۔ كَيْفَ خَاطَبَ الشَّاعِرُ الْعَلَّامَةُ إِقْبَال دِجْلَةَ؟

علامہ اقبال نے دجلہ (دریا) کو کیسے مخاطب کیا؟

جواب: يَا دِجْلَةُ هَلْ سَجَّلَتْ عَلَى شَطَّيْكَ مَآثِرَ عِزَّتِنَا۔

اے دجلہ تو نے ہی ہماری حفاظت کی ہے، تیرے دونوں کنارے ہماری عزت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

۵۔ كَيْفَ كَانَ أَذَانُ الْمُسْلِمِ؟

مسلم کی پکار کیا ہے؟

جواب: وَأَذَانُ الْمُسْلِمِ كَانَ لَهُ فِي الْغَرْبِ صَدًى مِّنْ هِمَّتِنَا۔

مسلمان کی پکار ہے مغرب کے باشندوں کے لئے ہمت و محنت ہماری شرافت کی علامت رہی ہے۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

۲۔ اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ۔

Perfect24u.com

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

(۱) اَلصِّینُ لَنَا ـــ وَالْعَرَبُ ـــ لَنَا۔ (بَیْتٍ)

(۲) أَضْحَى الْإِسْلَامُ ـــ لَنَا ـــ دِیْنًا۔ (الْإِسْلَامِ)

(۳) هُوَ أَوَّلُ ـــ بَیْتٍ ـــ نَحْفَظُهُ۔ (وَالْعَرَبُ)

(۴) رَوْضُ ـــ الْإِسْلَامِ ـــ وَدَوْحَتُهُ۔ (لَنَا)

(۵) فِي ـــ ظِلِّ ـــ الدِّیْنِ تَرَبَّیْنَا۔ (ظِلِّ)

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ حَوِّلْ / حَوِّلِی فِعْلَ الْمَاضِی مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ إِلَى فِعْلِ الْمُضَارِعِ وَاكْتُبْهَا / اكْتُبِیْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کیجئے۔

فِعْلُ الْمَاضِي	فِعْلُ الْمُضَارِعِ
(۱) أَكْرَمْتُمُ الضَّیْفَ۔	تُكْرِمِیْنَ الضَّیْفَ۔
(۲) بَلَغَنِي أَنَّكَ مُسَافِرٌ۔	یَبْلُغُنِي أَنَّكَ مُسَافِرٌ
(۳) جِئْتُ لِتَوْدِیْعِكَ۔	إِجِيْءُ لِتَوْدِیْعِكَ
(۴) سَهِرَ الْحُكَّامُ عَلَى أَحْوَالِ الرِّعَایَةِ۔	یَسْهِرُ الْحُكَّامُ عَلَى أَحْوَالِ الرِّعَایَةِ
(۵) غَرَسَتْ فَاطِمَةُ الشَّجَرَةَ۔	تَغْرُسُ فَاطِمَةُ الشَّجَرَةَ

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ إِسْتَخْرِجْ / إِسْتَخْرِجِي مِنَ الْقِطْعَةِ التَّالِیَةِ حُرُوْفَ النَّفْيِ وَاكْتُبْهَا / اكْتُبِیْهَا فِي الْقَائِمَةِ۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

مندرجہ ذیل جملوں سے حروف النفی کو الگ لکھیے۔

اَلْقِطْعَةُ	حُرُوْفُ النَّفْيِ
لَا يُرِيْدُ أَحْمَدُ أَنْ يَّكُوْنَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ تَاجِرًا وَّلَا مُهَنْدِسًا وَّلَا طَيَّارًا، بَلْ يُرِيْدُ أَنْ يَّكُوْنَ مُعَلِّمًا، لِأَنَّ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ، لَّيْسَ لَهَا بَقَاءٌ۔	لَا يُرِيْدُ۔ لَا مُهَنْدِسًا۔ لَا طَيَّارًا۔ لَيْسَ لَهَا بَقَاءٌ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ / اُكْتُبِي فِي دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور ان کو رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ میرا والد اس مہینے اسلام آباد سفر کرے گا۔

۱۔ يُسَافِرُ وَالِدِيْ هٰذَا الشَّهْرَ اِسْلَامَ آبَاد۔

۲۔ علم ترقی کا وسیلہ ہے۔ ۲۔ اَلْعِلْمُ وَسِيْلَةٌ لِلنَّجَاحِ

۳۔ عربی آسان ہے۔ ۳۔ لِسَانُ الْعَرَبِيِّ سَهْلٌ

۴۔ راستے روشن ہیں۔ ۴۔ اَلطَّرِيْقُ مُنَوَّرٌ

۵۔ اسکول طلبہ سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے۔ ۵۔ اَلْمَدْرَسَةُ تُفُوْحُ مِنَ الطُّلَّابِ

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- مَنْ صَمَتَ نَجَا۔
- اَلْكُتُبُ أَحْسَنُ رُفَقَاءُ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com